



Name : **Sonia** Serial No : **32166** MODE: **Regular**
 Address : **Faisalabad** Date : **11/28/2017**
 Subject : **پاکي و ناپاکي کے احکام** Contact No:
 Writer : **پير محمد بلتھائی** Email :

sir i have a question i read in bahishti zewar that during ghushl women should move the earings so the water can reach the piercings, should i keep my ear under the water tap and move them or remove my ear from under the tap and then move the earings.

حضرت حجیہ آپ سے سوال ہے۔ میں نے ہمیشتی زیور میں عورتوں کے غسل کے باب میں یہ مسئلہ پڑھا ہے کہ غسل میں بالیوں کو حرکت دینا ضروری ہے تاکہ پانی انکے نیچے پہنچ جائے۔ تو میں اپنی بالی نلکے سے نکلنے والے پانی کے نیچے رکھ کر اس کو حرکت دوں یا پانی سے نکال کر پھر اس کو حرکت دوں؟

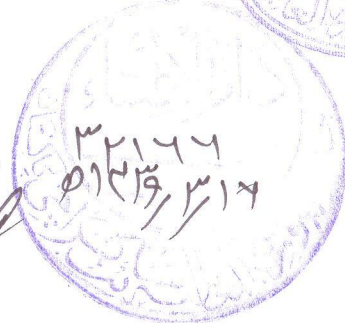
الجواب حامداً ومصلياً
 سر پر پانی ڈالتے وقت بالیوں کو حرکت دینا مقصود ہے تاکہ بالی کے نیچے خشک نہ رہ جائے اس سلسلہ میں کوئی بھی طریقہ اختیار کر سکتے ہیں جبکہ سوال میں مذکور دونوں طریقے بھی درست ہیں۔

كما في الهندية: وجب تحريك القفا والخاتم الضيقين ولو لم يكن قرف فدخل الماء الثقب عند معورة اجزأه والا ادخله ولا يتكلم في ادخال شئى سوا الماء من خشب و نحوه كذا في البحر الرائق * اهـ (ج ۱، ص ۱۳)۔ واللہ اعلم بالصواب۔

پير محمد عفا اللہ عنہ
 دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی
 ۱۵ ربیع الاول ۱۴۳۹ھ

المراد
 بندہ سار حال تھا
 دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
 ۱۵ ربیع الاول ۱۴۳۹ھ

الجواب
 بندہ سار حال تھا
 دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
 ۱۶ ربیع الاول ۱۴۳۹ھ



۱۶ ربیع الاول ۱۴۳۹ھ